© rasailojaraid.com

بنگلہ دیش

تبلیغِ عیسائیت کے موضوع پر سیمینار

ہزارۂ سوم (۲۰۰۱ء-۳۰۰۰ء) میں بنگلہ دیش میں تبلیغِ عیسائیت کو درپیش چیلنج کے موضوع پر جیسور میں گذشتہ سال نومبر میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ شرکاء نے دوسرے مذاہب کے ساتھ مکالمے اور مسیحی Incultration کے درمیان روابط پر غور وفکر کیا۔ نیز ناانصافی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے معاملات پر چرچ کے کردار پر گفتگو کی۔ اس ضمن میں ایک مشنری ایسوسی ایشن کی تشکیل کا مشورہ دیا گیا اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ مشن سازی ایک مسلسل عمل ہے۔ شرکاء نے دینیاتی مدارس اور چرچ کے دیگر اداروں میں امن وانصاف کی تعلیم کو شامل کیے جانے سے بھی اتفاق کیا۔

(اکیومینکل پریس سروس، بحوالہ فوکس، لیسٹر۔ دسمبر ۱۹۹۲ء)

پاکستان

عالمی صورتِ حال کا جائزہ ــــ ایک مسیحی صحافی کے قلم سے

[پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" (لاہور) اپنے مستقل کالم "دوسرا رخ" میں عالمی اور ملکی سیاست پر اپنا نقطۂ نظر پیش کرتا ہے۔ ۱۶ تا ۲۹ فروری ۱۹۹۲ء کی اشاعت میں عالمی صورتِ حال پر جناب مدیر نے حسبِ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔]

"۱۹۹۲ء کا آغاز دنیا بھر کے لیے ایک ہنگامہ خیز اور انقلابی تبدیلیوں کا پیامبر بن کا رونما ہوا۔ امریکہ جو کہ عرصہ دراز سے دنیا بھر کا چوہدری بننے کا عزم لیے ایسا کردار ادا کر رہا تھا کہ حیاتِ اقوامِ عالم کو بازیچۂ اطفال بنا دے۔ اس مقصد کے لیے اس نے نیو ورلڈ آرڈر کے نام پر اپنی خواہشات کو عملی طور پر پورا کرنے کا جو خواب دیکھا، وہ سوویت یونین کی توڑ پھوڑ کی وجہ سے کسی حد تک پورا ہو گیا ہے۔ اب امریکہ کو پورا یقین ہو گیا ہے کہ روس کی جمہوریاؤں کی آزادی کے بعد اُن کی دولت مشترکہ قائم ہو جانے کے باوجود اس کی طاقت اور وقعت سابقہ سوویت یونین کی سی نہیں رہے گی اور نہ ہی یلسن کی وہ قوت اور حوصلہ ہو گا کہ وہ امریکہ کے جارحانہ عزائم کے خلاف جارج بُش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکے۔

جارج بُش اقوامِ متحدہ کی امریکہ نوازی کی بدولت اپنی کئی کامیابیوں پر خوش ہیں۔ کویت کی

© rasailojaraid.com